اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ مگر اس کے باوجود جب لوگوں کو معلوم ہوا تو حضرت الشیخؒ کے عقیدت مندوں کی ایک کثیر تعداد نے جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی اور آج تک تعزیت کرنے والوں کا سلسلہ جاری ہے۔ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب' مرحوم کے صاحبزادہ احتشام الحق صاحب اور دیگر صاحبزادگان ان تمام حضرات کے شکر گزار ہیں جنہوں نے بغیر کسی اطلاع کے جنازہ میں شرکت کر کے حضرت الشیخؒ کے خاندان کے ساتھ اپنی لازوال محبت کا ثبوت دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ' کی علالت

گذشتہ دنوں ہندوستان کے متعدد رسائل وجرائد سے یہ افسوسناک اور حزن ودرد میں ڈوبی ہوئی اس خبر نے تڑپا دیا کہ حضرت پر فالج کے حملہ کا اثر ہوا ہے۔ اور آپ وہاں کے مقامی ہسپتال میں داخل کر دیے گئے ہیں۔

حضرت مدظلہ کی شخصیت پورے عالم اسلام کیلئے ایک شجر سایہ دار کی مانند ہے۔ اور اس پر بہار درخت پر باد سموم کا معمولی جھونکا بھی ہمارے لیے ناقابل برداشت حد تک تکلیف دہ ہوتا ہے۔ عالم اسلام کی زبوں حالی اور موجودہ حالات میں آپکی شخصیت اور آپکا وجود مسعود ہمارے لیے اور بالخصوص مسلمانان ہند کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ آپ کی عبقریت اور ہمہ گیریت کیوجہ سے نہ صرف برصغیر بلکہ عالم عرب آپ کے علمی مقام کا شیدا اور گرویدہ ہے۔ ایک مرید دور افتادہ اور ہجر وفراق کے درد کے مارے ہوئے عاشق کیلئے یہ خبر وحشت اثر کتنی غم انگیز ہو گی اس کا اندازہ اس شخص کو ہو سکتا ہے جو اس قسم کے حوادث سے دوچار ہوا ہو۔ ہم ہزاروں میل دور رہ کر اللہ کے حضور دست سوال دراز کرتے ہوئے صرف یہی دعا کر سکتے ہیں کہ

تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

☆☆☆☆☆☆